پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی 400001

فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 22660358

8 مارچ 2019

ریزروبینک آف انڈیا نے 36 بینکوں پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

ریزروبینک نے اپنے 31 جنوری 2019 اور 25 فروری 2019 کے حکم ناموں کے ذریعہ مندرجہ ذیل 36 بینکوں کے خلاف ان کے ذریعہ آر بی آئی سے جاری ہدایات جن کو وقت مقررہ کے اندر لاگو کرنا اور سوفٹ سے متعلقہ آپریشنل کنٹرول کو مضبوط بنانا تھا کی عدم تعمیل کی وجہ سے مالیاتی جرمانہ عائد کیا ہے۔

نمبر شمار	بینک کا نام	جرمانہ کی رقم (ملین روپیہ میں)
1	بینک آف بڑودہ	40
2	کیتھولک سیرین بینک لمیٹیڈ	40
3	سٹی بینک این اے	40
4	انڈین بینک	40
5	کرناٹک بینک لمیٹیڈ	40
6	بی این پی پاریبس	30
7	سٹی یونین بینک لمیٹیڈ	30
8	انڈین اوورسیز بینک	30
9	یو۔کو بینک	30
10	یونین بینک آف انڈیا	30
11	یونائیٹیڈ بینک آف انڈیا	30
12	الہ آباد بینک	20
13	بینک آف مہاراشٹر	20

20	کینرا بینک	14
20	ڈی سی بی لمیٹیڈ	15
20	دینا بینک	16
20	جموں اینڈ کشمیر بینک لمیٹیڈ	17
20	اورینٹل بینک آف کامرس	18
20	سنڈیکیٹ بینک	19
10	بینک آف امریکہ	20
10	برکلیز بینک پی ایل سی	21
10	سینٹرل بینک آف انڈیا	22
10	کارپوریشن بینک	23
10	ڈی بی ایس بینک لمیٹیڈ	24
10	ڈیوش بینک اے جی	25
10	ہانگ کانگ اینڈ شنگھائی بینکنگ کارپوریشن لمیٹیڈ	26
10	آئی سی آئی سی آئی بینک لمیٹیڈ	27
10	آئی ڈی بی آئی بینک لمیٹیڈ	28
10	انڈس انڈ بینک لمیٹیڈ	29
10	جے پی مورگن چیس بینک این اے	30
10	کروروشیہ بینک لمیٹیڈ	31
10	پنجاب اینڈ سندھ بینک	32
10	اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک	33
10	اسٹیٹ بینک آف انڈیا	34
10	تامل ناڈو مرکنٹائل بینک لمیٹیڈ	35
10	یس بینک لمیٹیڈ	36

ریزروبینک نے یہ جرمانہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن (C)(I)47A جس کو سیکشن (I)(4)46 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے تحت حاصل اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ان بینکوں کے ذریعہ آر بی آئی کی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے عائد کئے گئے ہیں۔

ان بینکوں کے خلاف یہ کارروائی ان کے ذریعہ ریگولیٹری تعمیلات نہ کرنے کی بنیاد پر عائد کئے گئے ہیں اس کا مطلب بینک اور صارفین کے مابین سمجھوتوں اور صارفین کے ٹرانزیکشن پر روک لگانا نہیں ہے۔

پس منظر:

آر بی آئی کی ہدایات پر بینکوں کے ذریعہ تعمیل اور لاگو ہونے کا تعین وسوفٹ سے متعلقہ آپریشنل کنٹرول اور اس کی مضبوطی پر عمل درآمد سے متعلق 50 بینکوں کا معائنہ کیا گیا تھا اس سے معلوم ہوا کہ بینکیں اہم ہدایات ایک یا زیادہ پر دلچسپی نہیں دکھارہی ہیں یہ اہم ہدایات اس طرح ہیں۔ (i) سوفٹ کے ماحول میں پیمنٹ میسیج نہیں کررہی ہیں۔ (ii) سی بی ایس/ اکاؤنٹ سسٹم اور سوفٹ سسٹم میں ایس ٹی پی پر عمل نہیں کررہی ہیں۔ (iii) یوزرس کے انٹرنگ/ پاسنگ/ اتھرائزنگ ٹرانزیکشن جو سی بی ایس میں وہ سوفٹ سے جنریٹ کئے ہوئے ٹرانزیکشن سے میل نہیں کھارہا ہے۔ (iv) سوفٹ سے جنریٹ کئے ہوئے لاگس کی الگ سے ہم آہنگی نہیں ہے۔ (v) سبھی پیمنٹ میسیج جو معینہ تعداد سے زیادہ ہوتے ہیں کے لئے اضافی منظوری کی شروعات نہیں کی گئی۔ (vi) ناسٹرو ہم آہنگی T + 1/T + کی بنیاد پر نہیں کی گئی۔

ان سب پر عدم تعمیلات کے نتیجوں کی بنیاد پر 49 بینکوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کئے گئے تھے کہ کیوں نہ ان پر مالیاتی جرمانہ عائد کردیا جائے ان کے ذریعہ آر بی آئی سے جاری ہدایات پر عدم تعمیلات اور خلاف ورزی کرنے پر بینکوں نے تحریری جوابات داخل کئے اور ذاتی سماعت میں شامل ہوئے ان کے نمائندے۔ بینکوں کے تحریری جوابات اور ذاتی سماعت پر غور کرنے کے بعد آر بی آئی نے مندرجہ بالا 36 بینکوں پر مالیاتی جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا۔

آر بی آئی لگاتار ان کنٹرولس پر نگاہ رکھے گا۔

جوس جے کٹور

چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2144/2018-2019